JAMIA TUL MADINAH

FAIZAN E KHUTB E MADINAH

فیضانِ تجوید

(درجہ اولی)

2024

زیر نگرانی

استاد محترم ممتاز مدنی

MADE BY

- BILAL SHAKEEL

CamScanner

فیضانِ تجوید (سبق نمبر 1)

س1: کسی بھی علم یا فن کو شروع کرنے سے پہلے کن کن باتوں کا جاننا ضروری ہے؟

ج: کسی بھی علم یا فن کو شروع کرنے سے پہلے ان باتوں کا جاننا ضروری ہے علم کا نام، اس کی تعریف موضوع، غرض و غایت، حکم اور فائدہ تاکہ اس علم کو حاصل کرنے والے طلبہ کو رغبت حاصل ہو اور اس علم کا حاصل کرنا آسان ہو جائے۔

س2: علم تجوید کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان فرمایئے؟

تجوید کا لغوی معنی:-

"اَلتَّحْسِیْنُ وَالْاِتْیَانُ بِالْجَیِّدِ"

سنوارنا، خوبصورت کرنا اور کسی کام کو عمدگی سے کرنا۔

تجوید کا اصطلاحی معنی:-

"هُوَ عِلْمٌ یُبْحَثُ فِیْهِ عَنْ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ وَصِفَاتِهَا وَعَنْ طُرُقِ تَصْحِیْحِ الْحُرُوْفِ وَتَحْسِیْنِهَا"

CamScanner

جواب

علم "تجوید" اس علم کا نام ہے جس میں حروف کے مخارج اور ان کی صفات اور حروف کی تصحیح "صحیح ادا کرنے" اور تحسین خوبصورت کرنے کے بارے میں بحث کی جاتی ہے۔

س علم تجوید کا موضوع کیا ہے؟

ج علم تجوید کا موضوع حروف تہجی ہیں "الف" سے لیکر "یا" تک تمام حروف ہیں جن کی تعداد انتیس ہے۔

س علم تجوید کی غرض و غایت بیان کیجئے؟

ج علم تجوید کی "غرض و غایت" یہ ہے کہ قرآن مجید کو عربی لب و لہجہ میں تجوید کے ساتھ صحیح پڑھا جائے اور غلط و مجہول ادائیگی سے بچا جائے۔ اور اگر ان امور کو بجالانے میں اللہ عزوجل کی رضا مقصود ہو تو دونوں جہاں میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

س تجوید کا شرعی حکم تفصیل کے ساتھ بیان کیجئے؟

ج علم تجوید کا حاصل کرنا فرضِ کفایہ ہے اور قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا "فرضِ عین" ہے۔

سبق نمبر: 2

س1: قرآن مجید کی فضیلت پر احادیثِ مبارکہ مع ترجمہ بیان کیجئے؟

1 "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ"

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ حضرتِ سیّدُنا ابو عبدالرحمٰن سُلَمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں قرآن پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔

الٰہی خوب دیدو شوق قرآن کی تلاوت کا
شرف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

2 "اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ قِرَاءَۃُ الْقُرْآنِ"

افضل عبادت قرآن پاک کی تلاوت ہے۔

3 "مَنْ قَرَءَ مِنَ الْقُرْآنِ حَرْفًا فَلَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ"

جس شخص نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس کے لیئے دس نیکیاں ہیں۔

تجلید قبل

4 "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ وَأَخَذَ بِمَا فِیْہِ کَانَ لَہٗ شَفِیْعًا أَوْ دَلِیْلًا اِلَی الْجَنَّۃِ"

جس نے قرآن مجید سیکھا اور سیکھایا اور جو کچھ قرآن پاک میں ہے اس پر عمل کیا، قرآن شریف اس کی شفاعت کرے گا اور جنت میں لے جائے گا۔

سؔ قرآن پاک کو خلاف تجوید پڑھنے کی وعید بیان کیجئے؟

ج حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رُبَّ قَارِیٍ لِلْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ یَلْعَنُہٗ، بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ (غلط پڑھنے کی وجہ سے) قرآن اُن پر لعنت کرتا ہے۔

سؔ کتنی تجوید سیکھنا فرض عین ہے؟

ج اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: اتنی تجوید سیکھنا کہ ہر حرف دوسرے صحیح ممتاز ہو فرض عین ہے۔ بغیر اس کے نماز قطعاً باطل ہے۔

س4 جس سے حروف صحیح ادا نہ ہوتے ہوں کیا کرے؟

ج دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 499 صفحات پر مشتمل کتاب نماز کے احکام میں ہے جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس کے لئے تھوڑی دیر مشق کر لینا کافی نہیں بلکہ لازم ہے کہ انہیں سیکھنے کے لئے رات دن کوشش کرے اور صحیح پڑھنے والوں کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے تو فرض ہے کہ نماز اس کے پیچھے پڑھے یا وہ آیتیں پڑھے جن کے حروف صحیح ادا کر سکتا ہو اور یہ دونوں صورتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اس کی نماز ہو جائے گی۔ آج کل کافی لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں کہ نہ انہیں قرآن پڑھنا آتا ہے نہ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! اس طرح نمازیں برباد ہوتی ہیں۔

سبق نمبر: 3

س1: کیا علم تجوید کا ثبوت قرآن و حدیث میں موجود ہے، بیان کیجیے؟

ج: حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُقْرَءَ الْقُرْآنُ كَمَا أُنْزِلَ بے شک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ قرآن کو ایسی طرح پڑھا جائے جیسا اسے نازل کیا گیا۔

س2: تجوید کے بارے میں علامہ جزری علیہ الرحمۃ کے اشعار مع ترجمہ بیان کیجیے؟

ج: حضرت سیدنا امام جزری علیہ رحمۃ اپنی کتاب المقدمۃ الجزریہ میں فرماتے ہیں:

وَالْأَخْذُ بِالتَّجْوِيدِ حَتْمٌ لَازِمٌ
مَنْ لَمْ يُجَوِّدِ الْقُرْآنَ آثِمٌ

تجوید کا حاصل کرنا ضروری اور لازم ہے جو قرآن کریم کو تجوید سے نہ پڑھے وہ گناہ گار ہے۔

لِأَنَّهُ بِهِ الْإِلٰهُ أَنْزَلَا
وَهٰكَذَا مِنْهُ إِلَيْنَا وَصَلَا

اس لیے کہ قرآن کو اللہ پاک نے تجوید کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور اسی طرح یعنی تجوید کے ساتھ حق تعالیٰ سے ہم تک پہنچا ہے
ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

اُذْوَاجِبٌ عَلَيْهِمْ مُحَتَّمٌ
قَبْلَ الشُّرُوْعِ اَوَّلًا اَنْ يَّعْلَمُوْا

قرآن مجید پڑھنے والوں پر یہ بات فرض ہے کہ قرآن کریم کی قراءت شروع کرنے سے پہلے جان لیں۔

مَخَارِجَ الْحُرُوْفِ وَالصِّفَاتِ
لِيَلْفِظُوْا بِاَفْصَحِ اللُّغَاتِ

حروف تہجی کے مخارج اور صفات تاکہ وہ فصیح تر لغت کے مطابق تلفظ کر سکیں۔

س: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نے تجوید کا انکار کرنے والوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اتنی تجوید جس سے تصحیح حروف ہو اور غلط خوانی سے بچے فرض عین ہے بزازیہ وغیرہ میں ہے "اَللَّحْنُ حَرَامٌ بِلَا خِلَافٍ" لحن سب کے نزدیک حرام ہے جو اسے بدعت کہتا ہے اگر جاہل ہے تو اسے سمجھایا جائے اور دانستہ تجوید کی فرضیت جانتے ہوئے کہتا ہے تو کفر ہے کہ فرض کو بدعت کہتا ہے

س ۴ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم نے ترتیل کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

ج امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے پوچھا گیا کہ "ترتیل کے کیا معنی ہیں؟ تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے ارشاد فرمایا: "تَجْوِیْدُ الْحُرُوْف وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْف" ترتیل حروف کو عمدگی سے (مخارج و صفات کے ساتھ) ادا کرنا اور وقف کی جگہوں کو پہچاننے کا نام ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ

ترجمہ کنز الایمان:- جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جیسی چاہیے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔

تفسیر جلالین میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت ہے: "ای یَقْرَءُوْنَهٗ كَمَا اُنْزِلَ" یعنی وہ ایسے پڑھتے ہیں جس طرح اسے نازل کیا گیا۔

سبق نمبر: 04

س۱: خوش آوازی کے ساتھ قرآن پڑھنے کا حکم بیان کیجیے؟

ج: قرآن مجید فرقانِ حمید کو خوش آوازی سے پڑھنا امرِ زائد و مُستحسن پسندیدہ، اچھا ہے قرآن کریم کو خوش آوازی کے ساتھ پڑھنے سے قراءت قرآن کے حُسن میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ خوش آوازی سے قواعدِ تجوید نہ بگڑیں کیونکہ ایسی خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں ممنوع ہے۔

س۲: خوش آوازی کے ساتھ قرآن پڑھنا کب مکروہ اور کب حرام ہے تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے؟

ج: لحن خفی لازم آئے تو مکروہ اور اگر لحن جلی لازم آئے تو حرام ہے۔ پڑھنے اور سننے دونوں کا ایک حکم ہے۔

س۳: خوش آوازی کی اہمیت پر کوئی ایک حدیث شریف مع ترجمہ بیان کریں؟

ج: سیدُالمرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "زَیِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ" قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔

پارہ : ۲۵

س۶: آداب تلاوت سے متعلق کوئی تین مدنی پھول بیان کریں؟

1. قرآن مجید بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جب کہ کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے۔
2. غسل خانہ اور نجاست کی جگہوں میں قرآن مجید پڑھنا ناجائز ہے۔
3. قرآن کریم ختم ہونے پر دعا مانگنی چاہیے کہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

س۷: ختم قرآن کا مسنون طریقہ بیان کیجیے؟

ج: ختم قرآن کا طریقہ یہ ہے کہ سورۃ الناس پڑھنے کے بعد سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ سے واولئک هم المفلحون تک پڑھنے اور اس کے بعد دعا مانگنے کہ یہ سنت ہے۔

سبق نمبر: 06

(لحن کا بیان)

س1: لحن کے لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کیجئے؟

لحن کے لغوی معنی:-

ج: غلطی، لب ولہجہ

اصطلاحی معنی:-

اصطلاح قراء میں "لحن" سے مراد قرآن کریم کو تجوید کے خلاف پڑھنا ہے۔

س2: لحن کی بنیادی طور پر کتنی اقسام ہیں؟

لحن کی اقسام:-

ج: لحن کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں

1) لحن جلی 2) لحن خفی

س3: لحن جلی کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور حکم بیان کیجئے؟

ج: لحن جلی بڑی اور ظاہر غلطی کو کہتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ بزازیہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: (اَللَّحْنُ حَرَامٌ بِلَا خِلَافٍ) لحن سب کے نزدیک حرام ہے۔

س 4: لحن جلی کن کن صورتوں میں واقع ہوتی ہیں؟ مثالیں دے کر وضاحت کیجئے؟

ج: 1) ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا مثلاً وَالتِّیْنِ کو وَالطِّیْنِ پڑھنا۔ 2) ساکن کو متحرک جیسے ثُمَّ مِّعْنًا کو ثُمَّ مَعْنًا اور متحرک کو ساکن کَتَبَ اللّٰہُ کو کَتْبَ اللّٰہُ پڑھنا۔

س 5: لحن خفی کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور حکم بیان کیجئے؟

ج: لحن خفی چھوٹی اور پوشیدہ غلطی کو کہتے ہیں۔ یعنی ان قواعد کا ترک کر دینا جو تحسین حروف سے تعلق رکھتے ہیں لحن خفی سے معنی فاسد یعنی بگڑتے نہیں۔ لحن خفی مکروہ ہے شرعاً اس غلطی سے بچنا مستحب ہے۔

س 6: لحن خفی کن کن صورتوں میں ہوتی ہیں؟ کوئی مثال دے کر وضاحت کیجئے؟

ج: لحن خفی صفات عارضہ میں غلطیاں کرنے سے پیدا ہوتی ہے مثلاً: اِدغام، اِقلاب، اِخفاء، مدّات وغیرہ میں غلطی کرنا۔

سبق نمبر: 07

س۱: تعوذ کی تعریف، محل اور حکم بیان کیجئے؟

تعوذ کی تعریف:-

ج: تعوذ ان کلمات کو کہتے ہیں جن کلمات کے ذریعے شیطان سے پناہ مانگی جائے جیسے أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اس کو استعاذہ بھی کہتے ہیں۔

تعوذ کا محل و حکم:-

قرآن شریف کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے استعاذہ شرعاً مستحب ہے اور اس کے پسندیدہ الفاظ أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ہیں۔ تعوذ کا محل یعنی پڑھنے کی جگہ ابتدائے قراءت ہے۔ اگر درمیان قراءت میں کوئی کلام اجنبی وہ کلام جس کا تعلق قراءتِ قرآن سے نہ ہو ہوگیا اگرچہ سلام کا جواب ہی کسی کو دیا ہو تو پھر تعوذ دوبارہ پڑھنا چاہیے۔

س۲: تسمیہ کی تعریف، محل اور حکم بیان کیجئے؟

تسمیہ کی تعریف:-

ج: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کو تسمیہ کہتے ہیں۔

تسمیہ کا محل و حکم:-

سوائے سورت توبہ کے ہر سورت کے شروع میں تسمیہ ضرور پڑھنا چاہیے کہ مستحب ہے۔ امام عاصم کوفی علیہ

اللہ القوی جو کہ قراء سبعہ یعنی سات مشہور قاریوں میں سے ہیں کے نزدیک سورہ براءت کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں تسمیہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

س: تلاوت شروع کرنے میں ابتداء اور وسط کی صورتیں اور ہر ایک کا حکم بیان کیجئے؟

ج: جب کلام پاک کی تلاوت کا آغاز کیا جائے تو قراءت کی ابتداء شروع سورت سے ہوگی یا سورت کے وسط درمیان سے یا دوران قراءت کسی دوسری سورت کا آغاز ہوگا۔ اس لحاظ سے ان کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں۔ (1) ابتدائے قراءت، ابتدائے سورت (2) درمیان قراءت، ابتدائے سورت (3) ابتدائے قراءت، درمیان سورت

پہلی سورت کا حکم:-

تلاوت کی ابتداء شروع سورت سے ہو تو تعوذ و تسمیہ دونوں پڑھنا چاہئے اس لئے کہ دونوں کا محل ہے، لہذا دونوں ضروری ہیں اور پڑھنے میں وصل یعنی ملا کر پڑھنا اور فصل یعنی وقف کر کے پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

دوسری سورت کا حکم:-

تلاوت کے درمیان اگر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کی جائے تو صرف بسم اللہ شریف پڑھی جائے گی۔

تیسری سورت کا حکم:-

اگر سورت کے درمیان سے تلاوت شروع کی تو تعوذ پڑھنا ضروری بمعنی مستحب ہے تسمیہ چاہے پڑھے یا نہ پڑھے۔

CamScanner